سوال

گھریلوسامان کی لسٹ مہر میں شامل کرنے کا حکم

جواب

لحمد للہ.

ح میں مہر کا ہونا ضروری ہے کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

اور عورتوں کوان کے مہر راضی وخوشی دے دوالنساء (4).

ں نحلۃ کا معنی فرض ہے.

ِاس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جاؤجا کر کچھ ڈھونڈ کرلاؤچاہے لوہے کی انگوٹھی ہی ہو"

بر(5121) صحیح مسلم حدیث نمبر(1425).

ے لوگ مہر میں مختلف ہیں کچھ لوگ تو مہر نقدی کی شکل میں مقرر کرتے ہیں، اور کچھ لوگ سونے کے زیوارت کی شکل میں دیتے ہیں، اور کچھ لوگ مہر میں تین اشیاء دیتے ہیں : سونا، اور نقدی جو بعد میں دی جاتی ہے، اور سامان کی فہرست، اس میں کوئی حرج نہیں.

ن مہر کا جزء شمار ہوتی ہے جو بیوی کی ملکیت ہے، اوراس کی تحدید خاونداورولی کے درمیان اتفاق سے ہوسکتی ہے، وہ اس پر بھی متفق ہوسکتے ہیں کہ ساراموجودسامان لکھ دیں اوروہ بیوی کی ملکیت ہوگی، اور علیحدگی کی صورت میں بیوی واپس لے گی، اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ والی اورخاوندسامان کا کچھ حصہ لکھنے پر

رست میں لڑکی کے ولی کو سختی نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ مہر تھوڑارکھنااوراس میں آسانی پیدا کرنی مستحب ہے؛کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"سب سے بہتر مہر آسانی والا ہے"

بر(3279)میں صحیح قراردیا ہے.

ِرسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"سب سے بہتر نکاح آسان نکاح ہے"

بر(3300)میں اسے صحیح قراردیا ہے.

بر(10525)اور(12572)کے جوابات کا ضرورمطالعہ کریں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

102507